ایک نوجوان دنیا کے لیے ثبوت

Dr. Heinz Lycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation

کون سا ماڈل حقائق پر بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟

- تخلیق اور ارتقاء اصل کے صرف دو ماڈل ہیں۔
- دونوں ماڈلز کو مساوی متبادل کے طور پر سمجھا جانا چاہیے اور سائنسی اعداد و شمار کو آپس میں جوڑنے اور اس کی وضاحت کرنے کے لیے ان کی متعلقہ صلاحیتوں کے لحاظ سے معروضی طور پر جانچنا چاہیے۔
- وہ ماڈل جو سب سے زیادہ ڈیٹا کو شامل کرتا ہے اور جس میں حل نہ ہونے والے مسائل کی سب سے کم تعداد ہوتی ہے اس کے درست ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے

سائنسی شواہد کو دیکھ کر

- مادے، توانائی اور قدرتی قانون کی اصل
- نظام شمسی کی اصل
- ٹیلیولوجی - فطرت میں ڈیزائن کے شواہد کا مطالعہ، جیسے بشری اصول
- حیاتیاتی حیاتیات کی درجہ بندی
- قدرتی انتخاب اور تغیرات (وسٹیگل اعضاء)

سائنسی ثبوت-2

- انسان کی اصل
- زندگی کی اصل-امکان
- فوسل ریکارڈ
- جغرافیائی عمریں-یکسانیت پسندی بمقابلہ تباہی
- دنیا کی عمر (زمین/کائنات)

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
ارضیاتی دور	★	
TOTAL =	9	0

ایک نوجوان دنیا کے لیے ثبوت

- "عمر" کا مسئلہ
- جسمانی عمل
- پیچی جینالوجی
- انسانی آبادی
- مائٹوکونڈرڈی این اے کی ترتیب
- تابکار ڈیٹنگ
- ارضیاتی عمر
- نوجوان زمین کے لیے ثبوت
- نوجوان کائنات کے لیے ثبوت

"عمر" کا مسئلہ

- مختلف آراء:
  - مادی ارتقاء--> پرانی دنیا
  - نظریاتی ارتقاء--> پرانی دنیا
  - تخلیق--> نوجوان دنیا
- پرانی دنیا کا نظریہ فرض کرتا ہے۔
  - بگ بینگ
  - لمبی عمریں
  - پیدائش کا سیلاب ایک افسانہ
  - گناہ موت کا سبب نہیں۔

پس منظر

- ارتقاء ماڈل:
  - کائنات کی عمر 10-20 بلین سال
  - زمین کی عمر 4-5 ارب سال ہے۔
- تخلیق کا ماڈل:
  - جوان زمین --> 6-15 ہزار سال پرانا
  - پرانی زمین --> ارتقاء کے ماڈل کی طرح
- عمروں کو کیسے ملایا جائے؟
  - بڑھاپے کا "ثبوت"
  - تخلیق کے چھ دن

ہم کیا جانتے ہیں۔

- "چھ دن" تاریخ کو بیان کرتے ہیں کیونکہ بائبل قابل اعتماد ہے اور خدا جھوٹ نہیں بولتا
- حیاتیاتی میکرو ارتقاء ناممکن ہے۔
- تارکیی ارتقاء کا امکان نظر نہیں آتا
- کائنات واقعی بہت بڑی ہے (اربوں نوری سال کی حد تک)
- زمین کو خدا نے خاص طور پر انسانوں کے لیے بنایا ہے۔
- خدا وقت سے باہر موجود ہے۔

تخلیق کا ماڈل

- پیدائش 1 کے چھ دن 24 گھنٹے ہیں۔
- زمین کی عمر 6-15 ہزار سال ہے۔
- زمین بنی نوع انسان کے لیے بنائی گئی تھی۔
- پودوں اور جانوروں کی انفرادی "قسم" کو براہ راست خدا نے بالغ حالت میں بنایا تھا۔
- آدم کے گناہ سے پہلے کوئی موت نہیں تھی۔
- خدا نے انسان کے گناہ کی وجہ سے مخلوق پر لعنت بھیجی۔
- نوح کا سیلاب پر تشدد تھا، جس نے پوری زمین کو ڈھانپ لیا، اور بڑے پیمانے پر ارضیاتی کالم بنا

ارتقاء کا ماڈل

- لمبی عمر درکار ہے۔
- مادے کی اصل کی وضاحت نہیں کر سکتا
- زندگی کی اصل کی وضاحت نہیں کر سکتا
- معلومات کی اصل کی وضاحت نہیں کر سکتے
- اس بات کی وضاحت نہیں کی جا سکتی کہ ایک نوع ایک نئی نوع میں کیسے تیار ہو سکتی ہے۔
- ایک مسلسل تبدیل ہونے والا ماڈل ہے۔
- جھوٹی اور گمراہ کن معلومات کو سپورٹ کے طور پر استعمال کرنا جاری رکھیں

ماڈلز کا موازنہ

- تخلیق کا ماڈل:
  - بائبل کا نسب نامہ -> ~6000 سال کی عمر
  - پیلگ کے وقت شجرہ نسب میں توڑ۔ جنرل 10:25، "...زمین کی تقسیم کے وقت..."- >>10,000 سال
- ارتقاء ماڈل:
  - 1900 کی دہائی کے اوائل میں زمین کو 50 ملین سال سمجھا جاتا تھا۔
  - زمین اب B5 سال مانی گئی، 100 مزید کا عنصر
  - مفروضے وقت کے ساتھ بدلتے ہیں -> نئے سائنسی ماڈل

ارتقاء پسندوں کے بنائے ہوئے مفروضے۔

"...ارتقاء پسند کائنات کے لیے بڑی عمر کا تخمینہ لگاتے ہیں"

- ستاروں کو تفویض کردہ وسیع فاصلے حقیقی ہیں۔
- وہ یقینی طور پر جانتے ہیں کہ روشنی گہری خلا میں کیسے سفر کرتی ہے۔
- کائنات کی پوری تاریخ میں روشنی ہمیشہ ایک ہی رفتار سے سفر کرتی رہی ہے۔
- کائنات کو "مکمل طور پر کام کرنے" کے ساتھ تخلیق نہیں کیا جا سکتا تھا کہ زمین پر لوگ ستاروں کو دیکھتے ہیں جو روشنی کے ساتھ شروع سے ہی پہنچ رہی ہے

ہمیں کیا یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔

"نور سال" کسی حالیہ تخلیق سے متفق نظر نہیں آتے۔

- ہم کسی پرانی کائنات کا مشاہدہ نہیں کرتے، ہم کچھ حقائق کا مشاہدہ کرتے ہیں۔
- ہم ان حقائق سے صرف ایک عمر نکال سکتے ہیں اگر ہم کچھ مفروضے (= شر و عاتی عقائد) کر لیں
- ہمیں ان میں سے ہر ایک مفروضے کو بڑی عاجزی کے ساتھ دیکھنے کی ضرورت ہے۔
- ہمارے پاس لا محدود علم نہیں ہے - صرف خدا کرتا ہے۔
- سائنس کی تاریخ بتاتی ہے کہ جو چیز ایک نسل میں یقینی معلوم ہوتی ہے وہ اگلی نسل میں نئ معلومات کے ذریعے پوری طرح اڑادی جاسکتی ہے۔
- ہم نے مثال کے بعد مثال دیکھی ہے جہاں بائبل کو آخر کار صحیح دکھایا گیا ہے۔

سیکڑوں جسمانی عمل دنیا کی عمر کی حدود طے کرتے ہیں۔

1. Helium in atmosphere
2. Helium in ground
3. Meteor dust
4. Buildup of carbon 14
5. Human population
6. Natural plutonium
7. Sodium in sea
8. Sediment in sea
9. Erosion of continents
10. Earth's magnetic field
11. Oil leaks in earth
12. Natural gas in earth
13. Orphan radiohalos
14. Neutrons and strontium
15. Decay of rock magnetism
16. Tight bends in rocks
21. Coral reef growth
22. Oldest living plants
23. Human civilizations
24. River delta growth
25. Undersea oil seepage
26. Uranium in sea
27. Neutrons and lead
28. Rotation of spiral galaxies
29. Interstellar gas expansion
30. C-14 in meteorites
31. Decay of comets
32. Interplanetary dust removal
33. Lifetime of meteor showers
34. Dust on the moon
35. Slowing of earth's rotation
36. Heat loss from earth
41. Peat bog growth
42. Multi-layer fossils
43. Hardening of rocks
44. Decay of Saturn's rings
45. Potassium in the sea
46. Titan's methane loss
47. Internal heat of Io
48. Leaching of chlorine
49. Radiogenic lead
50. Niagra Falls erosion
51. Stone age burials
52. Seafloor calareceous ooze
53. Uranium decay
54. Squashed radiohalos
55. Young water to sea
56. Magma to earth's crust

ان میں سے 90 فیصد سے زیادہ عمل
اربوں سال سے کم عمر بتائیں

Source: Russell Humphreys, Ph.D.

کچھ اشارہ شدہ زمینی دور

Process	Age (Years)
Decay of earth's magnetic field	10,000
Influx of radiocarbon to earth system	10,000
Growth of oldest living part of biosphere	5,000
Origin of human civilizations	5,000
Human population growth rates	4,500
Decay of C14 in pre-Cambrian wood	4,000
Formation of river deltas	5,000
Influx of meteoritic dust from space	Very small
Accumulation of dust on the moon	200,000
Influx of nickel to the ocean via rivers	9,000
Influx of magnesium to the ocean via rivers	45,000,000
Maximum life of meteor showers	5,000,000

عمل عمر کی اوپری حدیں لگاتے ہیں، نچلی حد نہیں۔

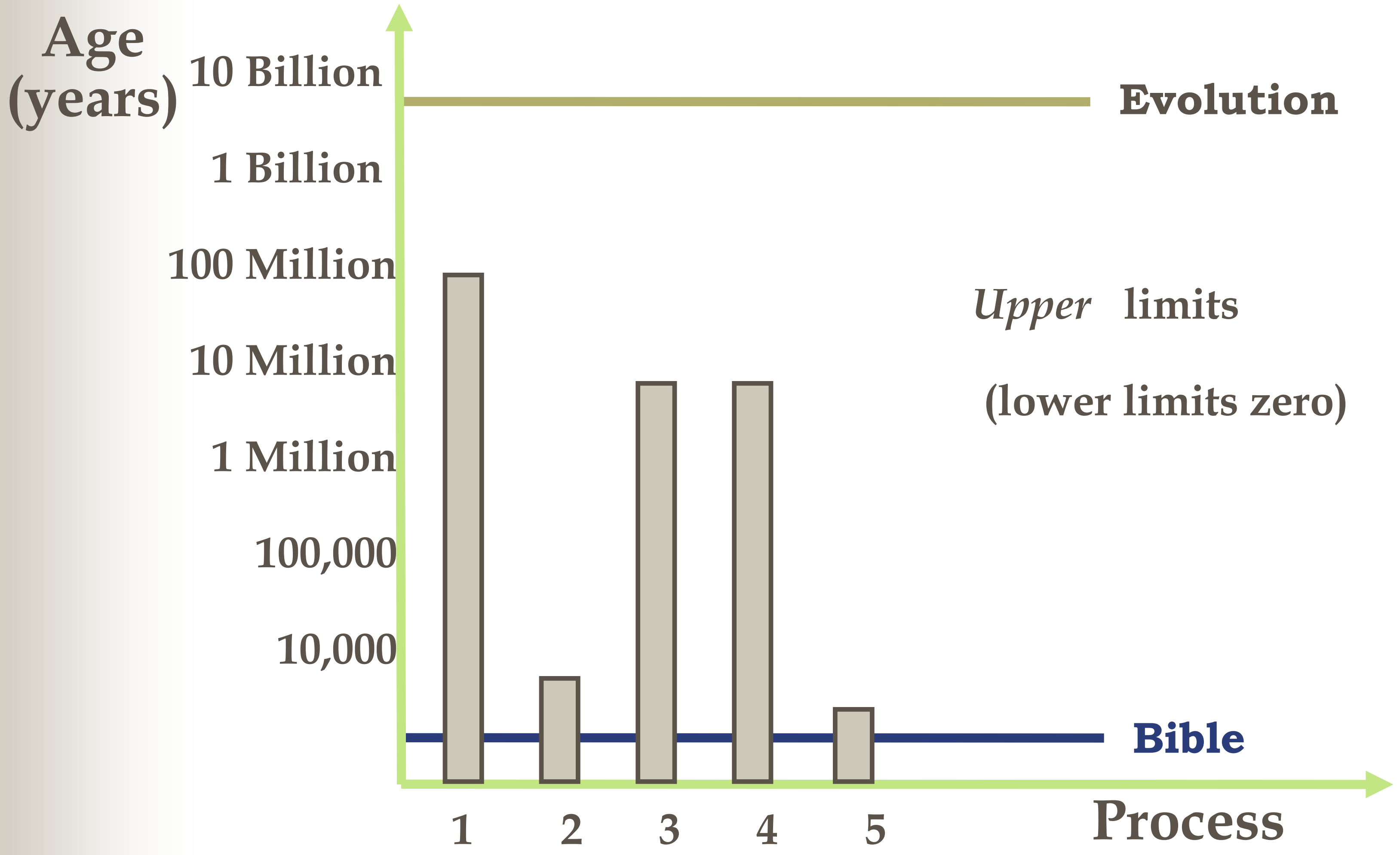

Source: Russell Humphreys, Ph.D.

بائبل کا نسب نامہ

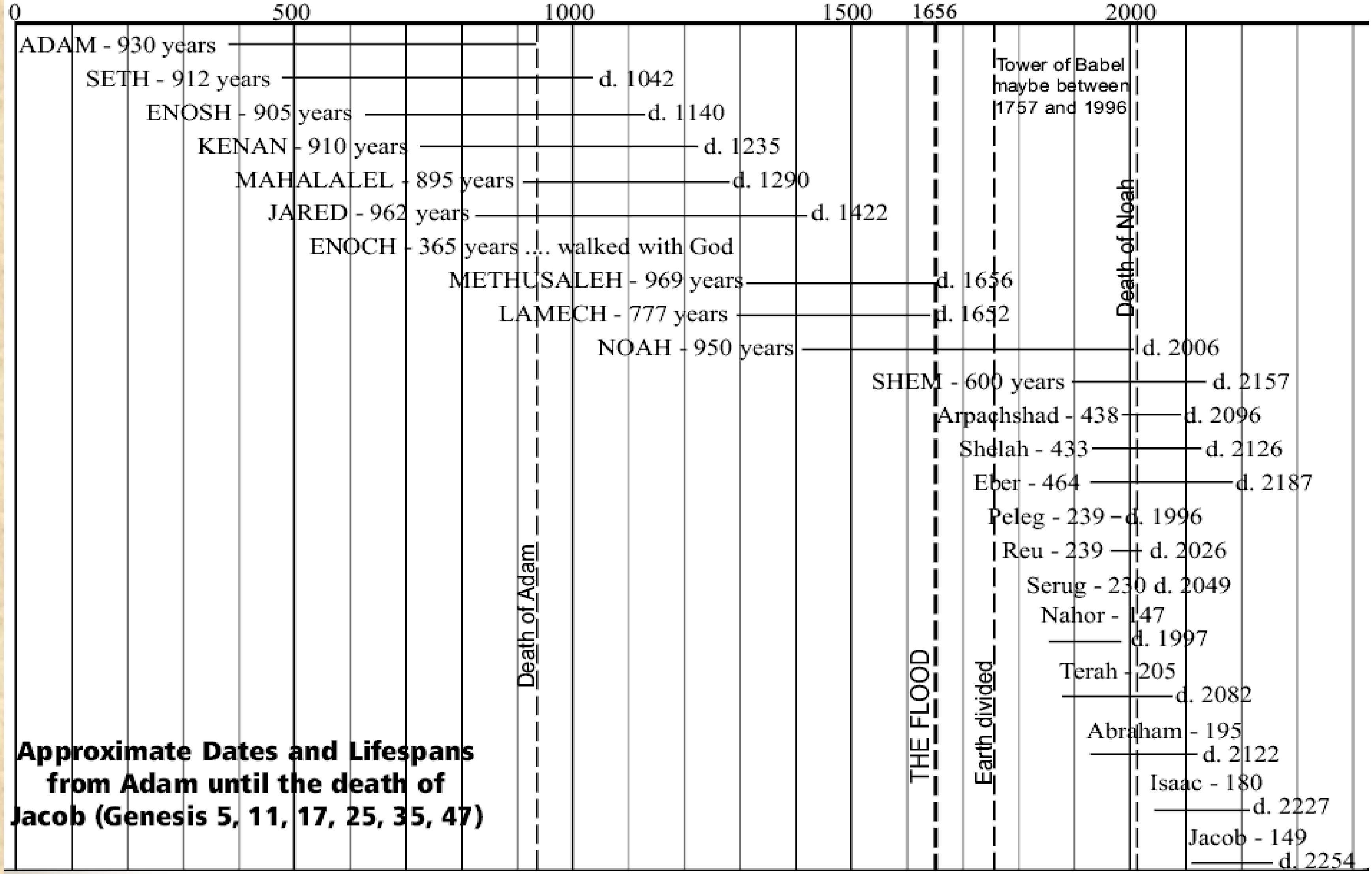

@ Dr. Heinz Lycklama

انسانی آبادی کا تخمینہ

- آج کل آبادی تقریباً 8 ارب ہے۔
- ہر سال 2 فیصد ترقی کے ساتھ، یہ تعداد 1100 سالوں میں پہنچ سکتی تھی۔
- ہر سال 1/2 ٪ ترقی پر، اس تعداد تک پہنچنے میں 4000 سال لگیں گے۔
- یہ تعداد ایک نوجوان زمین کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔
- 1,000,000 سالوں میں ½٪ ترقی پر، ہمارے پاس 10 ** 2100 لوگ ہوں گے
- لوگوں (اور جانوروں) کے تمام فوسلز کہاں ہیں؟

@Dr.HeinzLycklama

انسانی آبادی میں اضافے کا چارٹ

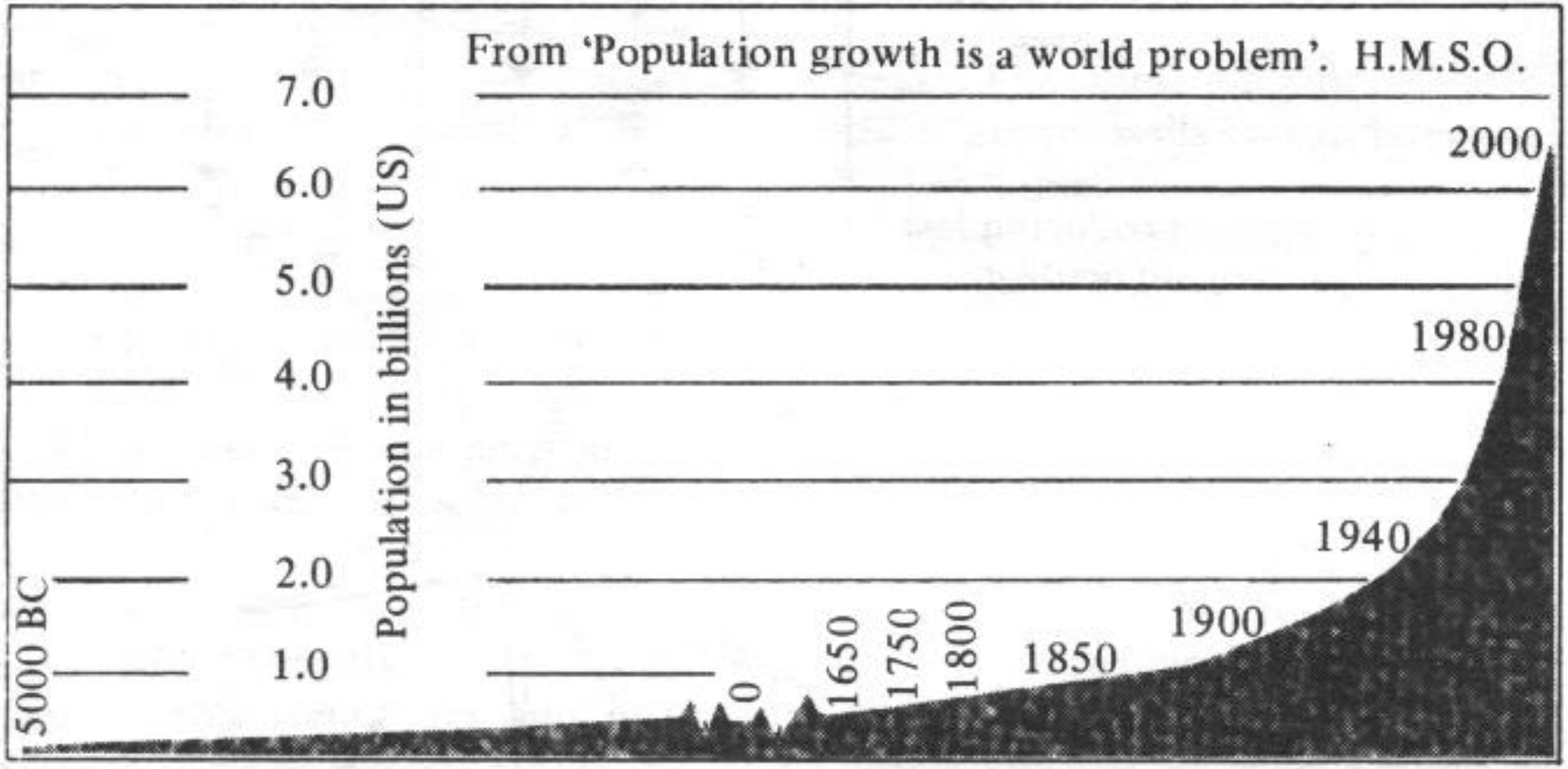

World population grew very slowly until 1650, but then increased from 545 million to 2.5 billion in 1950. By the mid 1980s it had reached about 4.5 billion – and is unlikely to be less than 6 billion in the year 2000.

مائٹوکونڈریل ڈی این اے کی ترتیب

- mtDNAماں کے ذریعے گزر گیا۔
- ڈاکٹر ناتھینیل جینسن نے سینکڑوں انسانی ایم ٹی ڈی این اے کی ترتیب کو درخت کے خاکے پر تیار کیا(نسب کی لکیروں کی عکاسی کرتے ہوئے)
- mtDNAصرف ایک کے بجائے 3 مرکزی "ٹرنک" یانوڈس سے نکلا ہے۔
- جینسن کے اعدادوشمار سے 3 رجحانات بنی نوع انسان کے بائبلی آغاز کی توثیق کرتے ہیں[نوح کے بیٹوں کی 3 بیویاں]
- یہ ماں کے انڈے کے خلیے سے 16,569 بیس جوڑوں کے ساتھ آتا ہے، ہر 6 نسلوں میں ~1 mtDNA تبدیلی

انسانی مائٹوکونڈریل ڈی این اے درخت تین مرکزی نوڈس دکھاتا ہے۔

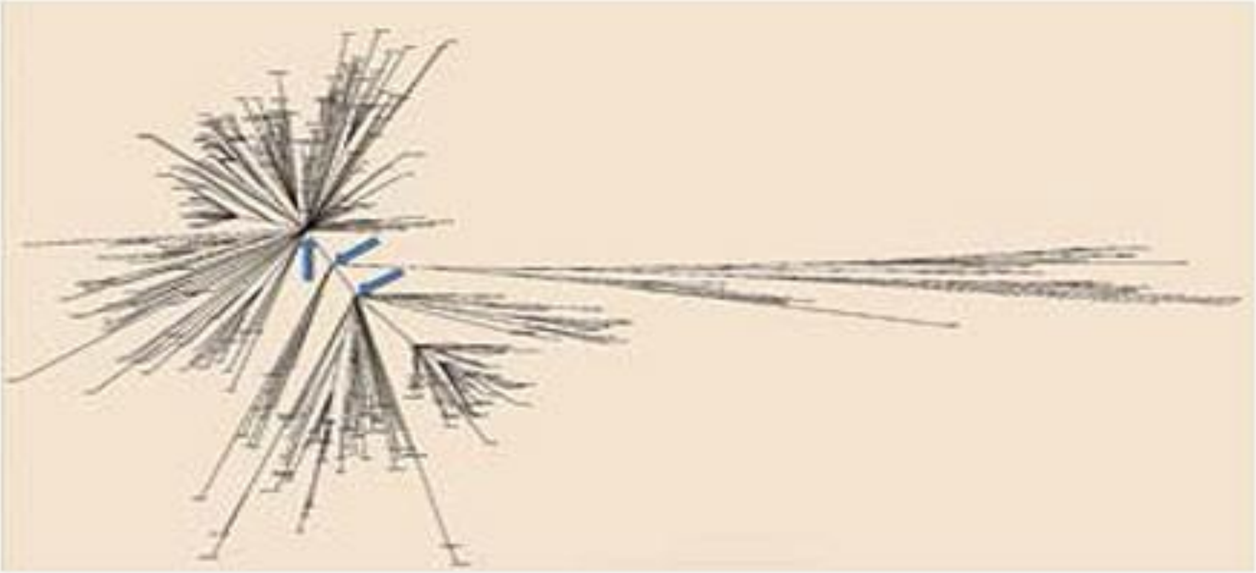

The human mitochondrial DNA tree shows three central nodes, marked by blue arrows. These fit the number of expected mtDNA sequence differences between the wives of Shem, Ham, and Japheth. The longest branches represent the highest number of mtDNA differences between people groups, and these numbers match Bible-based predictions. Image adapted from supplemental Figure 1 from Jeanson's paper.[1] Used by permission of Answers in Genesis.

mtDNA اختلافات

نسل سے آزاد mtDNA تنوع کی پیشین گوئیاں۔ مائٹوکونڈریل ڈی این اے (ایم ٹی ڈی این اے) میں تنوع کی پیش گوئی نوجوان زمین کی تخلیق ((YEC) ٹائم اسکیل اور ارتقائی ٹائم اسکیل کے لیے کی گئی تھی۔ ارتقائی ٹائم اسکیل کے ذریعہ پیش گوئی کی گئی کم از کم mtDNA تنوع کی نمائندگی سرخ بار کی اونچائی سے کی گئی تھی، اور YEC ٹائم اسکیل کے ذریعہ پیش گوئی کی گئی زیادہ سے زیادہ mtDNA تنوع کی نمائندگی نیلی بار کی اونچائی سے کی گئی تھی۔ دونوں پیشین گوئیوں کا موازنہ شائع شدہ لٹریچر (گرین بار) میں زیادہ سے زیادہ جوڑی وار ایم ٹی ڈی این اے فرق سے کیا گیا۔ جیسا کہ تصویر ظاہر کرتی ہے، YEC کی پیشین گوئی نے واضح طور پر زیادہ سے زیادہ mtDNA تنوع کو پکڑ لیا، لیکن ارتقائی پیشین گوئی اس تعداد سے کہیں زیادہ تھی۔

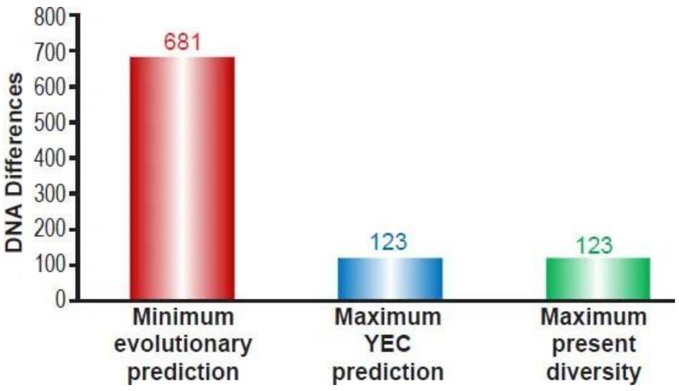

تابکار کشی کی بنیادی باتیں

- یٹم نیوٹران، پروٹون اور الیکٹران سے مل کر بنتے ہیں۔
- ایٹم کا مرکزہ نیوٹران اور پروٹون پر مشتمل ہوتا ہے۔
- کسی خاص مرکزے میں پروٹون کی تعداد کو ایٹم نمبر کہا جاتا ہے۔
- نیوٹران اور پروٹون کا مجموعہ ماس نمبر ہے۔
- وہ ایٹم جن کے جوہری نمبر ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن بڑے پیمانے پر مختلف ہوتے ہیں انہیں آسوٹوپس کہتے ہیں۔
- وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کچھ آسوٹوپس غیر مستحکم ہوتے ہیں اور ان کا مرکزہ گلنا سڑ کر ایک مختلف نیوکلئس بناتا ہے۔
- سڑنے کی شرح کو نصف زندگی کہا جاتا ہے۔

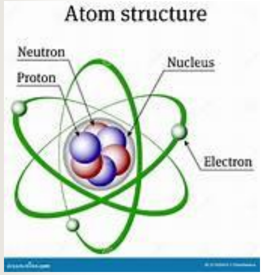

ریڈیو میٹرک ڈیٹنگ کے اصول

- پوٹاشیم آرگن، یورینیم لیڈ، C14 طریقے
- پوٹاشیم ((K ایک معلوم شرح پر وقت کے ساتھ ساتھ Argon(Ar) میں زوال پذیر ہوتا ہے۔
- شرح عنصر کی "نصف زندگی" کے ذریعہ متعین کی جاتی ہے، یعنی والدین کے آاسوٹوپ کے ½ کے لیے بیٹی کے آاسوٹوپ کے زوال کے لیے سالوں کی تعداد۔
- عمل کی تاریخوں کو مرتب کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- C14 ڈیٹنگ کا استعمال "نوجوان" اشیاء سے ڈیٹنگ کے لیے کیا جاتا ہے، یعنی جو زندہ تھیں یا زندہ مواد سے بنی تھیں۔
- C14 نصف زندگی 5730 سال ہے۔
- ان اشیاء کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جن کا دعویٰ >K35 سال پرانا ہے۔

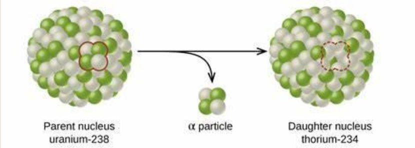

@Dr.HeinzLycklama

ریڈیو میٹرک ڈیٹنگ کی مہلک خامیاں

- ڈیٹنگ کے نتائج تین مفروضوں پر منحصر ہیں:
  - زوال کی شرح ایک مستقل ہونی چاہیے - یہ درست ہو سکتا ہے۔
  - نہیں، یا معلوم بیٹی کے جزو کے ساتھ شروع کرنا چاہیے--بہت کم امکان
  - یہ ایک الگ تھلگ نظام ہونا چاہیے، یعنی والدین یا بیٹی کے اجزاء کا کوئی بیرونی نقصان یا اضافہ نہیں ہو سکتا (یعنی کسی بیرونی اثر کی اجازت نہیں ہے، جیسے گرم کرنا، پانی کا ٹکرانا، یا کائناتی شعاعوں کی نمائش وغیرہ)-"لاکھوں" سالوں سے زیادہ امکان نہیں ہے۔

کچھ جعلی ریڈیو میٹرک ڈیٹنگ کے نتائج

- زندہ گھونگوں کی تاریخ C14 ڈیٹنگ کے ساتھ 2300 سال پرانی ہے۔
- بڑھتے ہوئے درختوں سے لی گئی لکڑی کی تاریخ C14 نے 10,000 سال پرانی بتائی ہے۔
- ہوائی لاوے کے بہاؤ کی عمر 200 سال سے کم ہے، جو پوٹاشیم آرگن نے 3 بلین سال پرانی بتائی ہے۔
- چٹان کی شکلیں ان کے فوسل مواد کے مطابق ترتیب دی جاتی ہیں اور تاریخ کی جاتی ہیں، ریڈیو میٹرک ڈیٹنگ کی بنیاد پر نہیں۔ اور فوسل کی ڈیٹنگ ایک فرض شدہ عمر پر مبنی ہے --> سائنسی نہیں، بلکہ سرکلر استدلال!

ارضیاتی دور- یکساں تعصب بمقابلہ تباہی

- طویل ارضیاتی عمر قیاس کے طور پر ارتقاء کے لیے وقت فراہم کرتی ہے۔
- یکسانیت کے مفروضے پر منحصر ہے۔
- یہ مفروضہ غلط ہے-اب زیادہ تر ماہرین ارضیات تسلیم کرتے ہیں۔
- چٹانی طبقے، فوسل بیڈز، اور دیگر ارضیاتی نظام تیزی سے اور تباہ کن طور پر تشکیل پائے ہیں۔
- ایک عالمی تباہی، فطرت میں ہائیڈرولک
- عظیم آتش فشاں، ٹیکٹونک اور دیگر جیو فزیکل مظاہر کے ساتھ

ارضیاتی دور-2

- ورلڈ بُک انسائیکلوپیڈیا نے 'پیلیو نٹولوجی' کی تعریف یوں کی ہے:
  - "جیالوجی کے مطالعہ میں پیلینٹولوجی (فوسل کا مطالعہ) اہم ہے۔ چٹانوں کی عمر کا تعین ان میں پائے جانے والے فوسلز سے کیا جا سکتا ہے۔"
- اسی انسائیکلوپیڈیا کے ایک اور مضمون میں جیواشم پر ایک مضمون میں وہی مصنف لکھتا ہے:
  - "سائنس دان اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ جن چٹانوں میں وہ پڑے ہیں ان کی عمر کا پتہ لگا کر فوسل کب بنے۔"
- مجھے سرکلر استدلال کی طرح لگتا ہے!

ارضیاتی دور – 3

- ارتقاء کا واحد ثبوت ارتقاء کے مفروضے پر مبنی ہے۔
- فلڈ تھیوری آف جیولوجی، جو کہ ارضیات کے بانیوں کے لیے واضح اور قائل تھی، اسے دوبارہ واحد نظریہ کے طور پر تسلیم کیا جا رہا ہے جو ارضیات کے اصل حقائق سے پوری طرح مطابقت رکھتا ہے۔

قدیم دنیا کے غیر معمولی موسم

- آج ہمارے پاس مختلف درجہ حرارت کے زون ہیں- آرکٹک، معتدل، اشنکٹبندیی
- زیادہ ترارضیاتی کالم میں دو واضح بے ضابطگیاں:
  - سب ٹراپیکل زون کو عالمی درجہ حرارت دکھاتا ہے۔
  - عالمی گرم مدت کے بعد دنیا بھر میں برفانی دور
- ثبوت ملے:
  - انٹارکٹیکا میں اچھی طرح سے محفوظ پتے
  - بہت سے فوسلز دنیا کے تمام حصوں میں دفن ہیں۔
- ایک تباہ کن سیلاب سے ہم آہنگ

نوجوان زمین کے لیے ثبوت

- ولیسٹریٹ فوسلز
- اس کی دم پر وہیل
- زمین کی فضا میں ہیلیم
- ڈایناسور اور انسان کے قدموں کے نشان
- فوسلز میں نرم بافتیں۔
- زمین کا مقناطیسی میدان
- "فوسیل" الکا
- سمندری فرش تلچھٹ کا جمع ہونا

پولیسٹریٹ فوسلز

- درختوں کے تنوں کو تلچھٹ والی چٹان کی 2 سے 3 تہوں میں کاٹا جاتا ہے۔
- خیال کیا جاتا ہے کہ تلچھٹ کی تہوں کو طویل عرصے کی ضرورت ہوتی ہے (ارتقائی)، جیسے گرینڈ وادی
- تخلیق کاروں کا خیال ہے کہ یہ پرتیں تباہ کن حالات میں، حال ہی میں تیزی سے جمع کی گئی تھیں۔

اس کی دم پر وہیل

- لومپوک، سی اے ڈائیٹومائٹ بیڈ اور فوسل وہیل، جیساکہ 1976 میں کھدائی میں پایا گیا
- ڈپازٹ تباہ کن طور پر تشکیل دیا گیا تھا، تقریبا فوری طور پر وہیل میں مداخلت
- یکساں ماہر ارضیات نے ثابت قدمی سے اس بات کو برقرار رکھا ہے کہ اس طرح کے diatomaceous-زمین کے ذخائر کو بننے میں لاکھوں سال درکار ہوتے ہیں۔

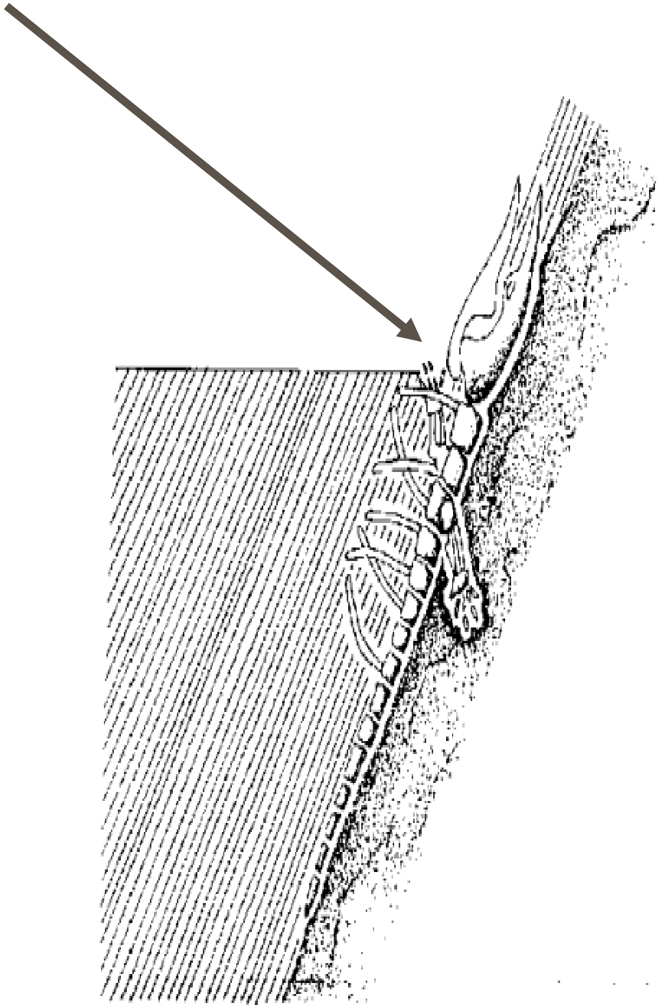

زمین کے ماحول میں ہیلیم

- ہیلیم یورینیم ایٹموں کے زوال سے پیدا ہوتا ہے۔
  - زمین کی فضا میں گیس خارج ہوتی ہے۔
  - یو (یورینیم) -> پی بی (لیڈ) + ایچ ای (ہیلیم)
- سورج سے ہیلیم
- زمین کے مرکز سے ہیلیم کا اخراج
- ماحول میں اس سے دس لاکھ گنا زیادہ ایچ ای ہونا چاہیے۔

@Dr.HeinzLycklama

ڈایناسور اور انسان کے قدموں کے نشانات

- ٹیکساس میں تخلیق شواہد میوزیم
- ڈایناسور ٹریکس، انسان کے قدموں کے نشانات (اور فوسلز)
- کیچڑ کے فوسل، لکڑی کے ہینڈل کے ساتھ ہتھوڑا ایک ہی تہہ میں پایا جاتا ہے۔
- ڈائنوسار انسان کے ساتھ موجود تھا، جیسے پی ایس 104:26; ایوب 40:15-24؛ 41:1-34

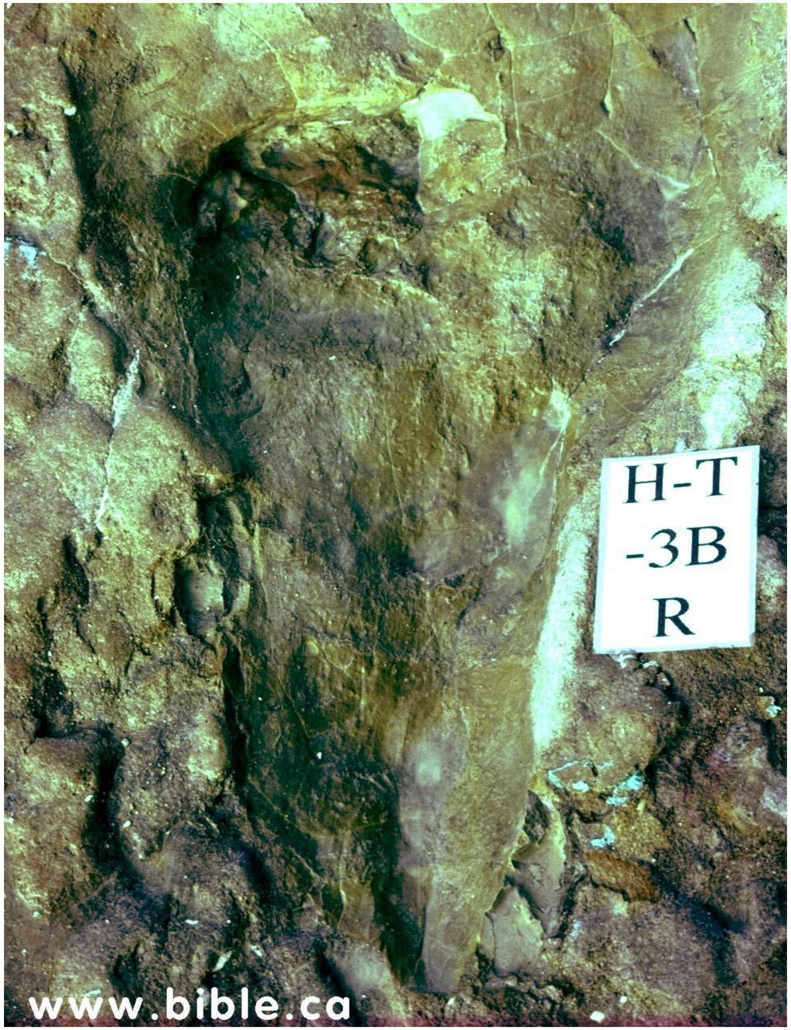

ڈائناسور پر مزید

- ڈائناسور کے پھیپھڑے چھوٹے تھے (22انچ لمبے)
- 200,000پونڈ جانور
- چھوٹے صلاحیت کے پھیپھڑوں
- کافی آکسیجن نہیں مل سکتی
- آج ہوا میں 20٪ آکسیجن
- تخلیق کا ماڈل، 23-25٪ آکسیجن اور زیادہ ہوا کا دباؤ
- ڈائناسور آج کے ماحول میں زندہ نہیں رہ سکتے
- فی ارتقاء پسند "یہ نظریہ ارتقاء کو تباہ کر دیتا ہے"

فوسلز میں نرم ٹشوز

- کیا "نرم ٹشو" لاکھوں سال تک چل سکتا ہے؟
- 2005 میں ڈاکٹر میری شوئٹزر کے کاغذ میں ٹی ریکس ہڈی میں خون کی نالیوں اور سرخ خون کے خلیات کو بیان کیا گیا تھا۔
- تیزی سے تدفین اور خشک ہونے والے جرثوموں کی نشوونما کو محدود کرتے ہیں۔
- کولیجن کی بقا کی شرح 900,000 سال زیادہ سے زیادہ
- ڈی این اے کی بقا کی شرح 650,000 سال زیادہ سے زیادہ
- فوسلز میں دریافت ہونے والے جانوروں کے پروٹین، جیسے ارجنٹائن میں ڈایناسور کے انڈے، ٹائرنوسورس ریکس، مونٹانا میں ٹرائیسراٹپس اور ڈک بل ڈایناسور، کنساس میں موساسور

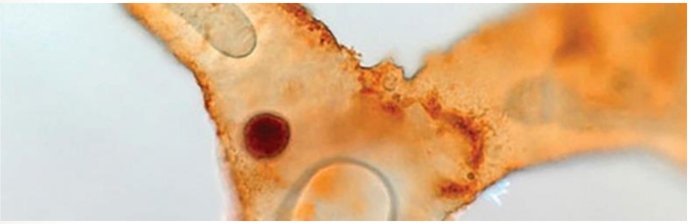

Seehttps://www.icr.org/soft-tissue-list

زمین کا مقناطیسی میدان

- کارل گاس نے پہلی بار 1835 میں شدت کی پیمائش کی۔
- اس کے بعد سے 160 سالوں سے ماپا گیا۔
- ~1400 سال کی نصف زندگی کے ساتھ، تیزی سے شدت کو کھونا

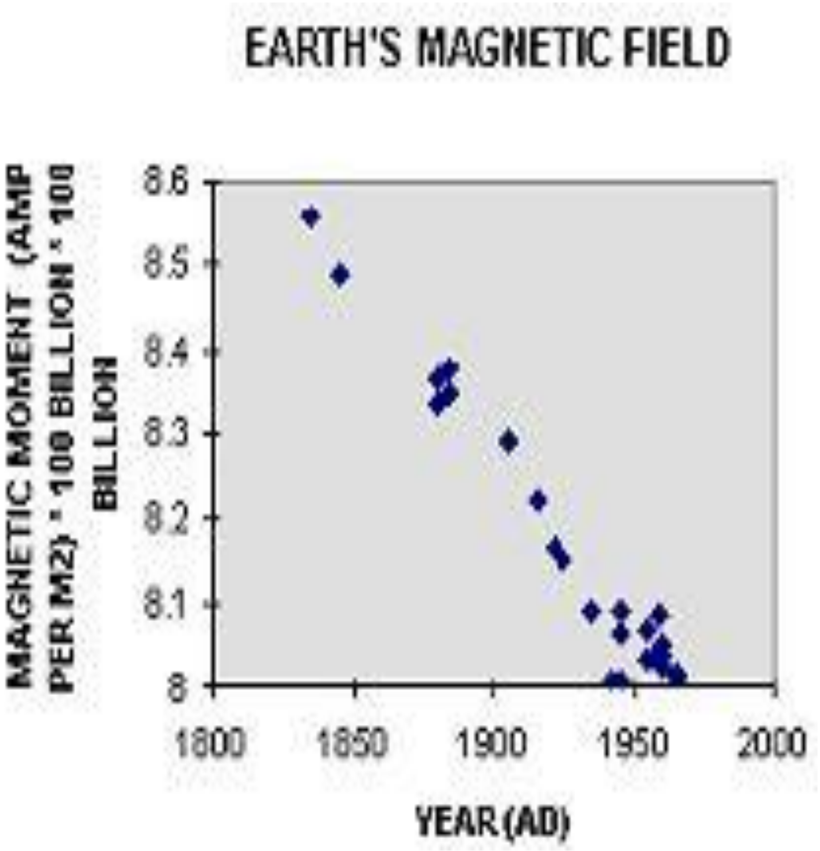

زمین کا مقناطیسی میدان-2

- 20,000 سال پہلے زمین کا مقناطیسی میدان انزائمز کے زندہ رہنے کے لیے بہت مضبوط تھا۔
- پانی دو قطبی ہے اور مقناطیسی میدان پیدا کرتا ہے۔
- زندگی کے تمام افعال برقی مقناطیسی میدان پر مبنی ہیں۔
  - جیسے اس سے نکلے انڈے (صرف)

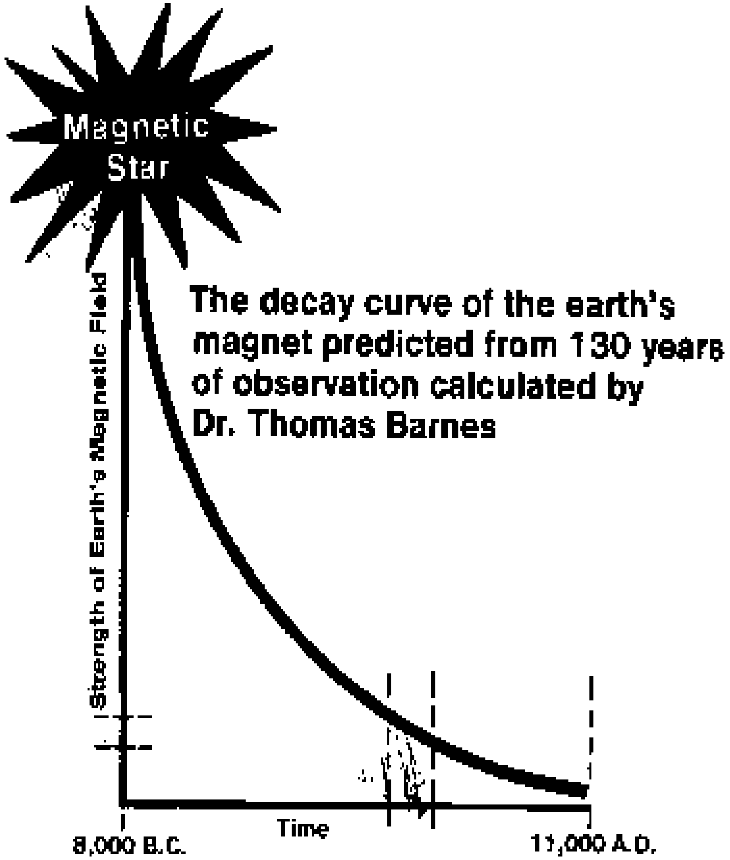

فوسیل "میٹیورائٹس

- الکازمین کے مدار میں پھیلتے ہیں اور زمین کی فضا میں پکڑے جاتے ہیں اور جل جاتے ہیں۔
- اگر اربوں سالوں میں ارضیاتی پرتیں بنی ہوں تو زمینی طبقے میں "فوسیل" میٹورائٹس کے ٹکڑے تلاش کرنے چاہئیں۔
- زمین کے ارضیاتی کالم میں کبھی نہیں ملا
- تخلیق کاروں کا خیال ہے کہ سیلاب کے دوران زمین کا طبقہ تیزی سے نیچے آگیا تھا۔
- میٹیورائٹس میں نکل کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔
- جغرافیائی کالم کئی سالوں میں تیار کیا گیا ہے، ارتقاء پسندوں کے مطابق (یکسانیت پسندی کو فرض کرتا ہے)

سمندری تلچھٹ بہت تیزی سے جمع ہوتے ہیں۔

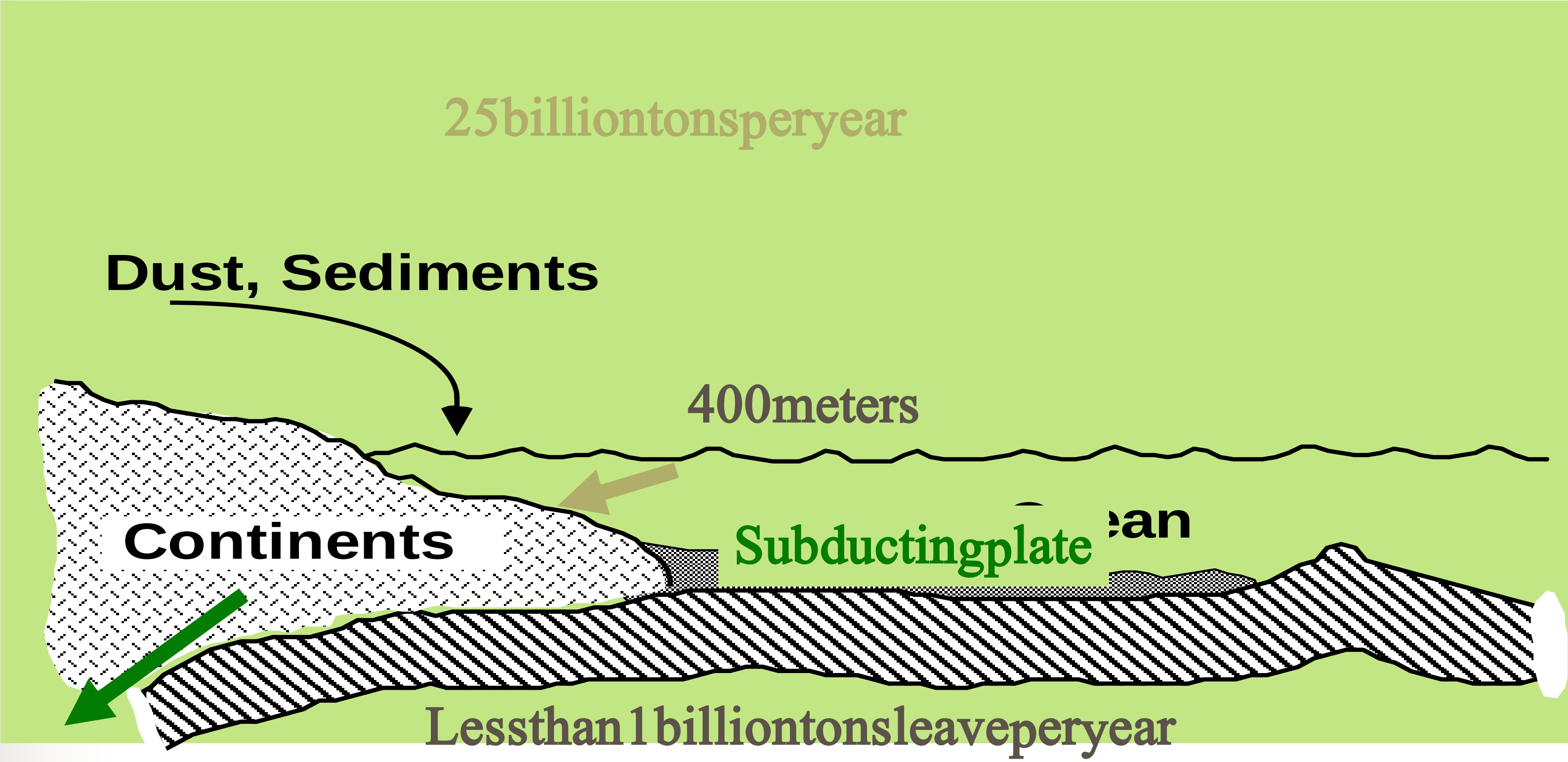

جمع ہونے میں 12 ملین سے بھی کم سال

Source:D.RussellHumphreys,Ph.D.

نوجوان کائنات کے لیے ثبوت

- چاند کی دھول
- شمسی چوکیدار
- مختصر مدت کے دومکیت
- سلگتے انگارے
- وغیرہ

چاند کی دھول

- فرنیچر پر دھول جمع ہوتی ہے، آخری ڈسٹنگ کے بعد سے وقت کے تناسب سے بنتا ہے۔
- تین مفروضے:
  - شروع ہونے والے حالات
  - دھول جمع ہونے کی شرح مسلسل؟
  - کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں، جیسے دھول کو ہٹانا
- چاند کائناتی دھول کے لیے حساس ہے۔
  - تمام بڑے جسموں-چاند، زمین، وغیرہ پر جمع ہوں گے۔
  - سائنسدان اس وقت گرنے والی کائناتی دھول کی مقدار کی پیمائش کرنے کے لیے اونچائی والے غباروں کا استعمال کرسکتے ہیں۔
- زمین پر کوئی کائناتی دھول کسی اہمیت کی نہیں ہے۔

@Dr.HeinzLycklama

چاند کی دھول-2

- کم خلل کی وجہ سے چاند پر کچھ ملنے کی توقع ہے (کوئی کٹاؤ نہیں)
- جولائی 1969 میں چاند کا سفر
  - خلابازوں کو خوفزدہ کائناتی دھول کی گہرائی
  - کوئی کٹاؤ، کوئی زندگی نہیں۔
  - چاند کی عمر B4.58 سال ہے۔
  - دھول 50 سے 180 فٹ تک گہری ہو سکتی ہے۔
  - نیل آرمسٹرانگ کا سب سے بڑا خوف-چاند کی دھول میں ڈوب جانا
  - دراصل وہ امریکی پرچم کو چاند کی چٹان میں نہیں ڈال سکتا تھا۔
  - چاند پر صرف چند ہزار سال کی خاک
  - ڈسٹ تھیوری کی وجہ سے چاند کے لینڈر پر B1$ خرچ ہوئے۔
- طاقتور گواہی کہ زمین بہت جوان ہے۔

شمسی دربان

- پوینٹنگ-رابرٹسن گھڑی
  - خلامیں سورج کے ذریعے خارج ہونے والے فوٹان
  - آبجیکٹ سورج میں گرتے ہوئے رفتار کھو دیتے ہیں۔
  - چھوٹے ذرات پہلے گرتے ہیں۔
  - خلامیں اب بھی کائناتی دھول وافر مقدار میں موجود ہے۔
    - کائنات کی مختصر عمر کی نشاندہی کرتا ہے۔
  - الکاندی میں بازی تلاش کرنے کی توقع کریں۔
    - ذرہ سائز کے لحاظ سے چھانٹنا
    - کوئی بازی نہیں ملی
- ستارے اب بھی دھول اور گیس کے بادلوں سے گھرے ہوئے ہیں۔
  - کم عمری کی نشاندہی کرتا ہے۔

مختصر مدت کے دومکیت

- سورج کے گرد چکر لگانے والی اشیاء
  - نظر آنے والے چمکنے والے، گیس کے مرئی کفن کے ساتھ
  - جب یہ سورج کے قریب سے گزرتا ہے تو پگڈنڈی جل جاتی ہے۔
- بہت سے قلیل المدتی دومکیت کا مشاہدہ کیا۔
  - سورج کے قریب پہنچنے کے دوران غائب ہو جانا
  - اس پچھلی صدی میں دس دومکیت غائب ہو گئے۔
- دومکیت کی اوسط عمر 1500 سے K10 سال ہے۔
- کوئی قلیل مدتی دومکیت باقی نہیں رہنا چاہیے۔
  - لیکن، ان کی کثرت ہے۔

3 ممکنہ جوابات، فی ارتقاء پسند

- طویل مدتی دومکیت وقتاً فوقتاً مشتری کے ذریعے پکڑے جاتے ہیں۔
  - س طرح مختصر مدت کے دومکیت بن جاتے ہیں۔
  - حقائق شامل نہیں ہیں
- دومکیت کشودرگرہ کی پٹی سے نکلتے ہیں۔
  - دومکیت کے مدار اس نظریے سے میل نہیں کھاتے
  - کشودرگرہ اور دومکیتوں کا جسمانی میک اپ بالکل مختلف ہے۔
- دومکیت مشتری پر آتش فشاں پھٹنے سے آتے ہیں۔
  - بڑی طاقت کی ضرورت ہے۔

دومکیت بہت جلد گر جاتے ہیں۔

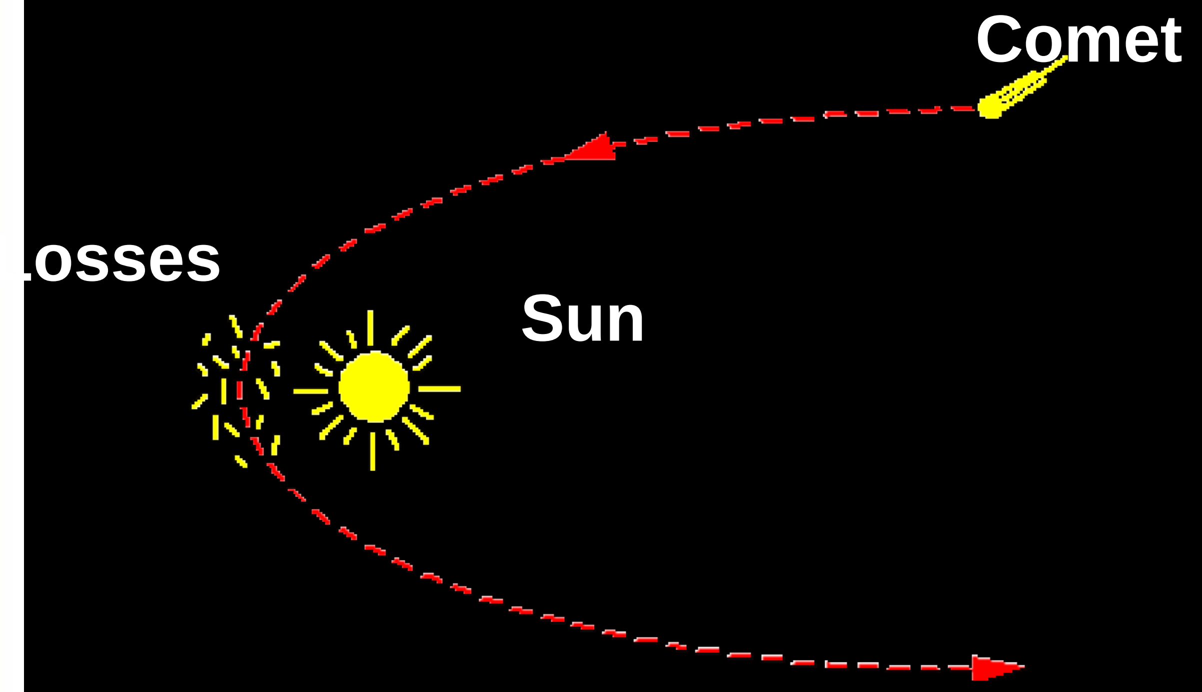

سلگتے انگارے

- 1979 میں مشتری کی تلاش
- چاند ""Io آتش فشاں پھٹنے کا مشاہدہ کیا گیا۔
  - 4.5B سالوں کے بعد غیر فعال ہونا چاہیئے تھا۔
  - خلا میں 100 میل سے زیادہ کا سفر کیا۔
- نظام شمسی میں زمین صرف "معلوم" ارضیاتی طور پر فعال جسم ہے۔
- قلیل المدتی تابکاری چاند پر پائی گئی۔
  - U236 اور Th230 آاسوٹوپس
  - چاند کی چند ہزار سال کی زندگی کی نشاندہی کریں۔
- زحل کے حلقوں میں ہنگامہ خیزی اور عدم استحکام

دنیا سب کے بعد جوان ہے

- بائبل ایسا کہتی ہے۔
- آبادی کے اعداد و شمار اس کی نشاندہی کرتے ہیں۔
- مائٹو کونڈریل ڈی این اے (ایم ٹی ڈی این اے) کی ترتیب
- جسمانی عمل اس کی حمایت کرتے ہیں۔
- ارضیاتی "عمریں" اسے دکھاتی ہیں۔
- زمین کے 90 فیصد عمل اسے ظاہر کرتے ہیں۔
- کائنات کے 90 فیصد عمل اسے دکھاتے ہیں۔
- دیگر 10٪ کی وضاحت طلب کی جارہی ہے

اسکور کو برقرار رکھنا کون سا ماڈل ثبوت کے لیے بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟

	Creation	**Evolution**
Age of the Earth/Universe	★	
TOTAL =	10	0

نتائج

- سائنس کے قوانین تخلیقیت سے مطابقت رکھتے ہیں۔
- کائنات میں ڈیزائن کی نشانیاں
- غیر زندگی سے زندگی کا امکان صفر ہے۔
- مکمل طور پر بنے ہوئے جانوروں کا اچانک ظاہر ہونا
- لاپتہ روابط ابھی تک غائب ہیں۔
- انسان نے بندر سے ارتقاء نہیں کیا۔
- تباہی "جیولوجک کالم" کی وضاحت کرتی ہے
- ارتقاء کے لیے کوئی معتبر ثبوت نہیں ہے!
- سائنس تخلیقیت کی حمایت کرتی ہے۔

آپ کی توجہ کا شکریہ!

جو میں دیکھتا ہوں اس سے مجھے یقین ہوتا ہے کہ خدا موجود ہے۔
جو میں نہیں دیکھ سکتا، اس کی تصدیق کرتا ہے۔
البرٹ آئن سٹائن

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation

تخلیق کی تنظیمیں

- ICR- انسٹی ٹیوٹ فار کریشن ریسرچ
  - www.icr.org
  - ہنری مورس (بانی) کی کتابیں، جیسے
    - پیدائش کا سیلاب
    - پیدائش کا ریکارڈ
    - جدید تخلیق کی تثلیث
  - تخلیق پر اعمال اور حقائق کے مضامین
- پیدائش میں جوابات
  - www.answersingenesis.org
  - کین ہیم نے قائم کیا۔
  - کتابیں، سیمینار، تخلیق پر مضامین

تخلیق کی تنظیمیں-2

- تخلیق ثبوت میوزیم
  - www.createvidence.org
  - ڈاینا سور اور انسانی ٹریک
- تخلیقی لمحات
  - www.creationmoments.com
  - ریڈیو کے مقامات
- تخلیق ریسرچ سوسائٹی
  - **www.creationresearch.org**
  - ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ تخلیقی مضامین کی اشاعت

تخلیقی تنظیمیں-3

- مرکز برائے سائنسی تخلیق
  - www.creationscience.com
  - والٹ براؤن کی کتاب "شروع میں" پی ایچ ڈی۔
- تخلیق سائنس انجیلی بشارت
  - www.drdino.com
  - ویڈیوز، سیمینار
- ڈسکوری انسٹی ٹیوٹ
  - www.discovery.org
  - ذہین ڈیزائن "تھنک ٹینک"

اہم کتب

- دی جینیسس ریکارڈ، ڈاکٹر ہنری مورس
- دی جینیسس فلڈ، ڈاکٹر جان وِٹکمب اور ڈاکٹر ہنری مورس
- ارتقاء کا خاتمہ، سکاٹ ہیوس
- جھوٹ: ارتقاء، کین ہیم
- ارتقاء کی تردید، ڈاکٹر جوناتھن سرفاتی
- Evolution: The Fossils Still Say No!، ڈاکٹر Duane Gish
- سائنسی تخلیقیت، ڈاکٹر ہنری مورس
- سٹار لائٹ اور ٹائم، ڈاکٹر رسل ہمفریز
- ڈاینا سور بذریعہ ڈیزائن، ڈاکٹر ڈوان گیش

اہم کتب-2

- دی ینگ ارتھ، ڈاکٹر جان مورس
- سائنس اور بائبل، ڈاکٹر ہنری مورس
- جنگی یارڈ میں طوفان، جیمز پرلوف
- شروع میں، ڈاکٹر والٹ براؤن
- ارتقاء: بحران میں ایک نظریہ، مائیکل ڈینٹن
- ڈارون آن ٹرائل، ڈاکٹر فلپ جانسن
- ڈارون کا بلیک باکس، ڈاکٹر مائیکل بیہے۔
- ڈیزائن انفرنس، ڈاکٹر ولیم ڈیمبسکی